اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

محفلِ نعت سے قبل اہل خانہ سے طے کئے جانے والے مدنی پھول

☆ کسی کے ہاں محفلِ نعت رکھتے وقت یہ ضرور غور کر لیا جائے کہ گھر کا کوئی فرد معاشرتی طور پر بدنام نہ ہو۔

☆ محفلِ نعت رکھوانے والی اسلامی بہن کو ایسی حکمتِ عَمَلی سے سمجھائیں کہ حسن اخلاق بھی برقرار رہے اور مخاطب کو گراں بھی نہ گزرے اور مدنی مرکز کی اطاعت بھی ہو جائے کہ مشہور مقولہ ہے:

"لوگوں سے ان کی عقلوں کے مطابق کلام کرو"

☆ درج ذیل مدنی پھول میں سے حسبِ حال مدنی پھول انہیں تحریری طور پر دینے کے بجائے حکمتِ عملی کے ساتھ سمجھا دیئے جائیں۔

﴾1﴿ مائیک، ایکو ساؤنڈ، میگافون، اور شامیانے Tent کا انتظام نہ کیا جائے۔

﴾2﴿ اگر شرکاء کی تعداد زیادہ ہو گی یا شامیانے Tent ہو تو ایسی صورت میں شیخِ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا بیان و دعا کی جائے اور مبلغہ آخر میں انفرادی کوشش کریں گی۔ ان شاء اللہ الکریم اس کی خوب برکتیں ملیں گی۔

﴾3﴿ تلاوت تا صلٰوۃ و سلام کسی بھی قسم کی آڈیو یا ویڈیو ریکارڈنگ کسی بھی ذریعے سے بشمول تصاویر بنانے کی اجازت نہیں۔

﴾4﴿ ایسی بلڈنگ جس کے ارد گرد یا برابر میں کوئی اور بلڈنگ نہ ہو، آواز کی بے پردگی نہ ہوتی ہو تو چھت پر پردے کی احتیاط کے ساتھ محفلِ نعت کی جا سکتی ہے۔ لیکن محفلِ نعت ذمہ دار (تحصیل / ٹاؤن (اوورسیز میں ڈویژن سطح) جو شرعی تقاضوں کو سمجھتی ہو ان کے ذریعے اس بات کو چیک کروالیا جائے کہ آواز غیر محرم تک تو نہیں پہنچتی۔

﴾5﴿ پردے کا مکمل انتظام ہو دورانِ محفلِ نعت مرد دوسرے کمروں میں یا کہیں قریب بھی موجود نہ ہوں۔

﴾6﴿ دورانِ محفلِ نعت گھر میں گانے باجے وغیرہ ہرگز نہ بجائیں نہ ہی ٹی وی چلایا جائے۔

﴾7﴿ محفلِ نعت کا دورانیہ شیڈول کے مطابق ڈیڑھ گھنٹہ ہو گا لہٰذا زیادہ نعتیں پڑھنے کے لئے اصرار نہ کیا جائے۔

﴾8﴿ اگر قرآنی خوانی یا ختمِ قادریہ وغیرہ کرنا ہو تو محفلِ نعت سے قبل یا بعد میں آپ اپنے طور پر کروالیا جائے۔ البتہ یوں بھی ساتھ کہہ دیں کہ ہم بھی کچھ نہ کچھ وقت شرکت کریں گے۔

﴾9﴿ محفلِ نعت کا مکمل انعقاد تلاوت تا صلٰوۃ و سلام ہماری مبلغہ ہی بنائیں گی۔

﴾10﴿ دعوتِ اسلامی کے تنظیمی اُصولوں کے مطابق ہمارے دینی کاموں کا وقت مغرب تک ہے لہٰذا ہم آپ کے گھر بعدِ مغرب نہ ٹھہر سکیں گے آپ ناراض نہ ہوئیے گا اور اگر طعام (کھانے) کی ترکیب ہو تو ذمہ دار کو کھانے کے لیے بیٹھنے کے لیے بھی اصرار مت کیجئے گا ہاں اگر نیاز و تبرک دینا ہی چاہیں تو ایک فرد کے کھانے کی مقدار کے مطابق پارسل پیکٹ بنا کر ذمہ دار اسلامی بہنوں کو دے دیجئے گا۔ (مبلغہ اگر کچھ وقت نوعیت کے مطابق نیاز وہیں بیٹھ کر تناول فرمالے تو حرج نہیں)

﴾11﴿ مبلغہ کو رقم، تحفہ، ڈبل شیرینی، پارسل، مٹھائی کا ڈبہ دے کر یا گجرے پہنا کر آزمائش میں نہ ڈالا جائے بلکہ ڈھیروں اجر و ثواب حاصل کرنے کے لئے حسب توفیق تقسیم رسائل کا اہتمام ہو سکے تو ضرور کیا جائے۔

﴾12﴿ تیجہ / چالیسواں وغیرہ کے موقع پر مرحوم / مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لئے ہو سکے تو مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ کتب و رسائل، تقسیم کئے جائیں، بہتر ہے کہ صراط الجنان تقسیم کیجئے کہ یہ مرحوم / مرحومہ کے لئے زبردست ایصالِ ثواب ہو گا ان شاء اللہ الکریم (رسائل پر تحریر کردہ مکتبۃ المدینہ کے رابطہ نمبر اہل خانہ کو بتائے جائیں) نیز مرحوم / مرحومہ کے ایصال ثواب کے لئے گھر کی اسلامی بہنوں کے ذریعے محارم کو مدنی قافلے میں سفر کروانے کی نیت بھی کروائی جائے۔

☆ تیجہ وغیرہ کے موقع پر اسلامی بہنوں کے کھانا کھانے پر اصرار نہ کیا جائے۔

﴾13﴿ ہو سکے تو ایک ہفتہ قبل محفلِ نعت کی اطلاع دی جائے تا کہ با آسانی مبلغات جا سکیں۔

﴾14﴿ مخصوص مبلغہ کے لئے ضد نہ کی جائے جو مبلغہ با آسانی ارینج ہو سکے گی ان کو بھیجا جائے گا۔

﴾15﴿ التجاء ہے کہ آپ گھر کے محفلِ نعت میں شریک ہونے والی رشتہ دار اور پڑوسیوں میں سے کم از کم 3 اسلامی بہنوں پر انفرادی کوشش کر کے انہیں آیندہ اپنے ساتھ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ضرور لے آیئے گا۔

☆ محفلِ نعت (یوسی / سیکٹر (اوورسیز میں ذیلی) سطح) یا مبلغہ تحریری دعوت نامے کی پرچیوں پر ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کا دن، وقت اور مقام تحریر کر کے پھر تقسیم فرمائیں

مدنی پھول: "مبلغہ" کی اہل خانہ سے ہاتھوں ہاتھ ملاقات کروادیں تا کہ مبلغہ ان کا نام، رابطہ نمبر اور ایڈریس صحیح طرح سے خود ہی سمجھ لیں۔ ایڈریس سمجھ نہ آنے کی صورت میں اہلِ خانہ خود مبلّغہ کو ساتھ لانے کا انتظام کر سکتی ہیں۔ ☆ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع اور سیکھنے سکھانے کے ماہانہ دینی حلقے والے دن کوئی مبلغہ ارینج نہ ہونے کی صورت میں محفلِ نعت ذمہ دار (یوسی / سیکٹر (اوورسیز میں ڈویژن) سطح) اہل خانہ کا یوں ذہن بنائیں کہ ان دنوں چونکہ ہماری اسلامی بہنوں کو دیگر دینی کام کرنے ہوتے ہیں لہٰذا کسی اور دن رکھوالیں لیکن اگر اہل خانہ کسی اور دن نہ کر سکیں تو پھر احسن انداز سے معذرت کر لی جائے۔